جب تدفین سے فراغت ہوئی تو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ عیدگاہ کی دیوار پر آپ کی آخری آرام گاہ کے سرہانے دو آدمیوں کے سہارے بیٹھ کر مختصر خطاب فرمایا۔ اور حضرت ناظم صاحب مرحوم کو دارالعلوم کی عظیم خدمات کے سلسلہ میں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

قبر کے سرہانے مولانا قاری محمد امین صاحب راولپنڈی اور پائنتی مولانا عزیزالرحمان فاضل حقانیہ راولپنڈی خلیفہ مجاز شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ نے تلاوت فرمائی۔

آپ کے یوم وفات سے لے کر آج تک ملک کے دور دراز علاقوں سے علماء و مشائخ کے علاوہ عمائدین، شرفاء اور معززین تعزیت کے سلسلہ میں دارالعلوم تشریف لا رہے ہیں۔ ملک بھر سے مدارس عربیہ بالخصوص فضلائے دارالعلوم حقانیہ نے ختم کلام پاک اور ایصال ثواب و دعائے مغفرت کی اطلاعیں دیں اور تعزیتی خطوط بھیجے۔ افغان مجاہدین کے مرکزی قائدین اور بڑے بڑے وفود بھی تشریف لاتے رہے ہیں۔ ادارہ الحق، دارالعلوم حقانیہ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ایسے تمام احباب و متعلقین کے بے حد شکر گذار ہیں جنہوں نے ناظم صاحب مرحوم کے حادثہ جانکاہ میں حضرت شیخ اور دارالعلوم کے ساتھ رنج و غم میں برابر شریک ہونے کا اظہار کیا اور تعزیت فرمائی۔

تقریب ختم بخاری ۳ مئی۔ دارالعلوم میں ختم بخاری کی تقریب منعقد ہوئی۔ تاریخ کی تشہیر نہیں کی گئی مگر پھر بھی یہ اطلاع پھیل گئی تھی۔ اور مخلصین و متعلقین اور قرب و جوار کے علماء و فضلاء کا ایک بڑا مجمع ہو گیا۔ عصر کے بعد دارالعلوم کی مسجد میں ختم بخاری ہونا تھا۔ جب کہ اس سے قبل دارالحفظ والتجوید کے طلبہ کی اپنے اساتذہ کی نگرانی میں ایک تربیتی نشست ہوئی۔ جس میں حفظ و قرأت کے علاوہ ان طلبہ کے درمیان اردو، فارسی اور عربی میں تقریریں اور مکالمے ہوئے اور باہر سے آئے ہوئے مہمان طلبہ کی اعلیٰ صلاحیتوں کے مظاہرے اور اساتذہ کی تعلیم و تربیت سے حد درجہ متاثر ہوئے۔ اور دینی و روحانی حظ حاصل کیا۔

نماز عصر کے وقت حضرت شیخ الحدیث مدظلہ تشریف لائے۔ نماز عصر کے بعد اولاً دارالحفظ سے اس سال تکمیل حفظ کر لینے والے طلبہ کی دستاربندی ہوئی۔ اور ان میں دارالعلوم کی جانب سے کامل حفظ کی سندات تقسیم کی گئیں۔

حضرت شیخ الحدیث اور اکابر اساتذہ اپنے ہاتھوں سے طلبہ کے سر پر پگڑی باندھتے اور سند عطا فرماتے

اس کے بعد شیخ الحدیث مدظلہ نے صحیح بخاری کی آخری حدیث کا مفصل درس دیا۔ الوداع ہونے والے دورۂ حدیث کے طلبہ کو نصائح اور مستقبل کی ذمہ داریوں سے متعلق خصوصی ہدایات دیں۔ گھنٹہ سوا گھنٹہ کے اس خطاب کو مولانا سمیع الحق صاحب نے خود اسی وقت قلم بند کر لیا ہے الحق میں شائع ہو گا انشاء اللہ